REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم جمعہ ۱۶ شوال ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۱۱

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۷ ہجرت ۱۳۳۶ ہش ۱۷ مئی ۱۹۵۷ء | نمبر ۱۱۷

161

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۶ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ :۔

”طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ۔

محترم خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب کی طبیعت کمزوری بڑھ جانے کی وجہ سے زیادہ ناساز ہے۔ احباب درد دل سے صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں

فرانس نے نہر سویز کا معاملہ سلامتی کونسل میں لے جانے کا فیصلہ کر لیا

فرانسیسی جہازوں کی طرف سے نہر سویز کا بائیکاٹ برابر جاری رہے گا۔

پیرس ۱۶ مئی۔ فرانس نے نہر سویز استعمال کرنے کا مسئلہ سلامتی کونسل میں لے جانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ اعلان فرانسیسی وزیر اعظم موسیو مولے نے کل یہاں اخبار نویسوں سے بات چیت کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا مصر نے نہر استعمال کرنے کے متعلق جو شرطیں رکھی ہیں وہ فرانس کے لئے قابل قبول نہیں ہیں۔ نہر استعمال کرنے والے ملکوں کی انجمن نے نہر استعمال کرنے کے بارے میں حال ہی میں جو فیصلہ کیا ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے موسیو مولے نے کہا یہ فیصلہ قابل افسوس ہے فرانس یہ معاملہ سلامتی کونسل میں لے جائے گا۔ اور مطالبہ کرے گا کہ سلامتی کونسل نے اس ضمن میں جو چھ اصول منظور کئے ہیں۔ اس پر عمل کرایا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فرانسیسی جہازوں کو نہر کا بائیکاٹ کرنے کی جو ہدایت کی گئی تھی۔ وہ دستور قائم رہے گی۔ انہوں نے اخبار نویسوں کو مزید بتایا کہ میں نے صدر کوٹی کو اپنا استعفےٰ پیش کر دیا تھا لیکن انہوں نے اسے منظور نہیں کیا۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ انہوں نے اپنا استعفےٰ اس لئے پیش کیا تھا کہ سویز کے معاملہ میں برطانیہ اور امریکہ نے انکا ساتھ چھوڑ دیا ہے اور اس طرح وہ جس پالیسی پر عمل پیرا تھے وہ ناکام ہو گئی ہے۔

”تجربہ کے طور پر نہر سویز سے جہاز گزارنا قابل اعتراض نہیں ہے“

اسرائیلی اقدام کی حمایت میں صدر آئزن ہاور کا اعلان

واشنگٹن ۱۶ مئی۔ صدر آئزن ہاور نے کہا ہے۔ کہ مجھے اس میں کوئی قابل اعتراض بات نظر نہیں آتی کہ اسرائیل تجربہ کے طور پر اپنا ایک جہاز نہر سویز سے گزارے۔ انہوں نے کہا لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ طاقت ہرگز استعمال نہ کی جائے۔ اگر جہاز گزارنے میں اسرائیل کو کوئی دقت پیش آئے۔ تو وہ اس معاملہ کو عالمی عدالت میں لے جا سکتا ہے۔

ہیگ ۱۶ مئی۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ ہالینڈ کی حکومت نے اپنی جہاز راں کمپنیوں کو جو یہ ہدایت کی تھی۔ کہ وہ نہر استعمال نہ کریں وہ کل رات واپس لے لی گئی ہے۔

ہندوستان پونے تین ارب روپیہ دفاع پر خرچ کریگا

نئی دہلی ۱۶ مئی۔ ہندوستان کے نئے بجٹ کے مطابق سال رواں میں دو ارب ۷۵ کروڑ روپیہ دفاع پر خرچ کیا جائے گا اس میں رضاکار فوج کے اخراجات شامل نہیں۔ نئے بجٹ کے مطابق کل آمدنی ۶ ارب ۹۷ کروڑ ۷۰ لاکھ روپے اور اخراجات کا اندازہ سات ارب ۲۸ کروڑ ۲۰ لاکھ روپے ہے۔ لیکن ۱۷ کروڑ روپے کے نئے ٹیکس عائد کر کے نہ صرف خسارہ پورا کیا جائے گا۔ بلکہ قریباً ۴ کروڑ روپے کی بچت بھی ہو گی۔

وزیر خزانہ مسٹر کرشنما چاری نے اپنی بجٹ کی تقریر میں بتایا کہ اصل تخمینہ کے مطابق میزانیہ میں ۳ ارب ۶۶ کروڑ ۹۷ لاکھ روپے کا خسارہ تھا۔ اس میں ۲ ارب ۷۵ کروڑ روپے کا خسارہ زیادہ نوٹ جاری کر کے اور باقی ٹیکسوں سے پورا کیا جائے گا۔

۷۵ ہزار خاندانوں کی آباد کاری کا ۵ سالہ منصوبہ

کراچی ۱۶ مئی۔ بحالیاتی کونسل کا ایک اجلاس کل یہاں وزیر اعظم کی صدارت میں ہوا۔ جس میں محکمہ تعمیرات کی یہ تجویز اصولی طور پر منظور کر لی گئی۔ کہ غیر ملکی معماروں اور ٹاؤن پلینرز کی ایک فرم کو پاکستان آنے کی دعوت دی جائے۔ تاکہ وفاقی دار الحکومت کی ترقی کے منصوبے کو آخری شکل دی جا سکے۔ کونسل نے کراچی میں بے خانماں افراد کی رہائش پوزیشن کا جائزہ لیا۔ کونسل نے کراچی میں ۷۵ ہزار خاندانوں کو آباد کرنے کے لئے ایک ۵ سالہ تفصیلی منصوبے کی تیاری کی ہدایت کی۔

امریکی دفاعی پروگرام میں کمی نہیں کی جائیگی

واشنگٹن ۱۶ مئی۔ صدر آئزن ہاور نے منگل کی رات کو قوم سے زمانہ امن کے بجٹ کی حمایت کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ حفاظتی اقدامات کے لئے اخراجات میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔ ریڈیو اور ٹیلیویژن سے تقریر کرتے ہوئے صدر آئزن ہاور نے کہا۔ اگر بجٹ کے دفاعی حصہ میں کمی کر دی جائے۔ تو ملک ایک خوفناک جوا کھیلنے کا مرتکب ہو گا۔ آپ نے کہا میں جھوٹی معیشت کے کسی ایسے پروگرام پر متفق نہیں ہوں گا جس سے ہمارے ملک اور شہریوں کی جانوں کو خطرہ لاحق ہو جائے

پاکستان امریکہ سے ۲۴ ½ لاکھ ڈالر کی چینی حاصل کریگا

واشنگٹن ۱۶ مئی۔ امریکہ کے بین الاقوامی تعاون کے ادارے کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ امدادی پروگرام کے تحت پاکستان ایران اور ترکیہ کو ایک کروڑ ۷۰ لاکھ ڈالر کی مالیت کا سامان فراہم کیا جائے گا۔ اس سامان میں مختلف نوع کی اشیاء ہوں گی۔ اس منظوری کے تحت پاکستان ۲۴ لاکھ ۵۰ ہزار ڈالر کی مالیت کی خام یا صاف چینی اور ۲۰ لاکھ ڈالر کی مالیت کا زرعی سامان حاصل کرے گا

جسٹس منیر کا دورہ مشرقی پاکستان

ڈھاکہ ۱۶ مئی۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس محمد منیر جو انتخابی کمیشن کے صدر بھی ہیں کل کراچی سے یہاں پہونچے۔ وہ یہاں سپریم کورٹ کے اجلاس میں شرکت کے علاوہ کمیشن کے صدر کی حیثیت سے صوبے کا دورہ بھی کریں گے۔ سپریم کورٹ کا اجلاس پیر کو شروع ہو رہا ہے۔

درخواست دعا

مکرم مولانا ابو العطاء صاحب کے صاحبزادے عطاء الکریم صاحب متعلم تعلیم الاسلام کالج کل اچانک ہیٹ سٹروک سے بیمار ہو گئے۔ وہ ظہر کی نماز پڑھ کر مسجد سے باہر آ رہے تھے۔ کہ یک دم بیہوش ہو کر گر پڑے اب پہلے کی نسبت طبیعت بہتر ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ مئی ۱۹۵۷ء

خود ساختہ اصول

بعض خود ساختہ دینی مصلحین کو آج جس چیز نے گمراہ کر رکھا ہے۔ وہ خود ساختہ اصول تراشی ہے۔ ان مصلحین میں سے فن اصول تراشی میں سب سے زیادہ چاتر اور ماہر مولانا مودودی صاحب اور ان کی جماعت کے خود پسند علمائے دین ہیں۔ چنانچہ آپ دیکھیں گے۔ کہ وہ نت نئے اصول تراشتے رہتے ہیں۔ اور ان اصولوں کے مطابق خاص کر جماعت احمدیہ کے خلاف اشتعال انگیزی کی مہم کو چلاتے ہیں۔

اس کی ایک مثال پیش کی جاتی ہے۔ جس کا اعتراف خود مودودی صاحب کی جماعت کے اکابر کو کرنا پڑا ہے۔ جیسا کہ اکثر ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کچھ ایسا تصرف کرتا ہے۔ کہ ان دشمنان حق کو خود ہی اپنا بھانڈا چوراہے میں پھوڑنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔

مودودی صاحب کی جماعت کے دستور کے بنیادی عقیدہ جزو ۲ کی دفعہ ۶ میں لکھا گیا ہے۔

"رسول خدا کے سوا کسی انسان کو معیار حق نہ بنائے۔ کسی کو تنقید سے بالاتر نہ سمجھے۔ کسی کی ذہنی غلامی میں مبتلا نہ ہو۔ ہر ایک کو خدا کے بنائے ہوئے اس معیار کامل پر جانچے اور پرکھے۔ اور جو اس معیار کامل کے لحاظ سے جس درجہ میں ہو اس کو اسی درجہ میں رکھے۔"

(کیا جماعت اسلامی حق پر ہے؟ صفحہ ۶۳)

اس پر مسلمان اکابر علما نے مودودی صاحب اور ان کی جماعت پر کفر و بے دینی کے فتاوے دیئے ہیں۔ یہ فتوے کیا ہیں۔ خود جماعت اسلامی کے ایک معتقد سے سنیئے۔

"ہم کسی تمہید کے بغیر ایک واضح بات اس مجموعہ کے ناظرین سے کہنا چاہتے ہیں۔ جماعت اسلامی کے خلاف گزشتہ سالوں سے بالعموم اور ان دنوں بالخصوص فتوے بازی کی ایک مہم جاری ہے۔ مخالفین جماعت یہ کہتے ہیں۔ کہ جماعت اسلامی بے دینوں، گمراہوں، فاسقوں، ملحدوں — اور — کافروں کی ایک جماعت ہے۔ جس کا لٹریچر پڑھنا حرام ہے۔ اس میں شمولیت معصیت ہے۔ اور — اس کے خلاف جدوجہد دینی فریضہ ہے۔

یہ حضرات فرماتے ہیں کہ جماعت اسلامی

- اسلام کا ایک نیا تصور پیش کرتی ہے۔ بالفاظ دیگر جماعت اسلامی کا اسلام اور محمدی اسلام باہم مختلف ہیں۔
- جماعت اسلامی نبوت نبویہ علی صاحبہا الصلوات والتسلیمات کی منکر ہے
- جماعت اسلامی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی توہین کی مرتکب ہے۔
- جماعت اسلامی حقیقی اسلام کا ایک ایک ستون گرانے میں کوشاں ہے۔

اور جب ان الزامات سے بھی جی نہیں بھرا۔ اور مفتی حضرات نے محسوس فرمایا کہ وہ فتاوے سے جو کام لینا چاہتے تھے پورا نہیں ہو سکا۔ تو بعض بزرگوں نے فرمانا شروع کر دیا کہ

جماعت اسلامی کے اکابرین حسب ذیل جرائم کے مرتکب ہیں۔

(۱) خانہ کعبہ کی توہین جو ایک غیر مسلم بھی نہیں کر سکتا۔

(۲) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین کہ آپ جھوٹ بھی بولا کرتے تھے

(۳) اللہ جل شانہ کی توہین کہ حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم جو کچھ فرماتے ہیں وہ نیستی ہی کی طرف سے آپ کے دل پر القا ہوتا ہے۔ اور مودودی صاحب کے خیال میں یہ اعلان غلط ہے۔ کیونکہ آپ نے بہت سی باتیں ایسی فرمائیں جو واقعہ میں غلط تھیں۔ لہذا ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ کا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق اعلان عام غلط تھا۔ (مولانا احمد علی صاحب)

(۴) ائمہ حدیث خصوصاً امام بخاری کی ایسی توہین جس کی جرأت بڑے سے بڑے منکرین حدیث نہیں کر سکتے۔

(۵) مرزا غلام احمد قادیانی اور مسٹر مودودی دونوں ایک ہی عقیدے کے حامل ہیں۔ (بعض اہلحدیث اخبارات)

ان الزامات کے لگانے والے خوب خوب جانتے ہیں۔ کہ ان میں سے ہر الزام انتہا درجہ اشتعال انگیز ہے۔ اس کے سننے سے ایک عام مسلمان بسا اوقات تشدد کا مرتکب ہو جاتا ہے۔ اور حرمت ناموس سرور کائنات کے تحفظ کی خاطر توہین کرنے والے بدبخت کو موت کے گھاٹ اتار دینا سعادت دارین خیال کرتا ہے۔ لیکن یہ الزامات کھلے بندوں لگائے جا رہے ہیں۔ اخبارات۔ رسائل سے بڑھ کر الزام تراشی اور اشتعال انگیزی کی یہ مہم پُرجوش جلسوں اور بھڑکانے والے ہینڈ بلوں کی شکل میں عام کی جا رہی ہے۔" (کیا جماعت اسلامی حق پر ہے صفحہ ۱۵۵)

ہم نے یہ حوالہ اس لئے بھی درج کیا ہے۔ کہ مودودی صاحب اپنے ہی آئینہ میں اپنی پوزیشن کو بھی ملاحظہ فرمائیں۔ اور دیکھیں کہ جو بیان ابھی ابھی انہوں نے جماعت احمدیہ کے خلاف دیا ہے۔ کیا وہ خود بھی اس کی زد میں نہیں آتے۔ اس لئے کیا ان کے لئے مناسب نہیں تھا کہ وہ مخلوط انتخاب پر جرح کرتے ہوئے احمدیوں کے متعلق خامہ فرسائی کرنے سے باز رہتے۔ اور دبے ہوئے شعلہ کو ہوا دینے سے پرہیز کرتے۔ اور یہ سوچتے کہ مسٹر سہروردی کی یہ دلیل کم از کم مخلوط انتخاب کے حق میں ایسی ہے جس کا کوئی جواب نہیں۔ کیونکہ مخالفین کا جو ہتھیار احمدیوں کے خلاف چل سکتا ہے۔ وہی ہتھیار ہر پہلو کے لحاظ سے خود ان کے اور ان کی جماعت کے خلاف بھی بدرجہ اولیٰ چلایا جا سکتا ہے۔

ان باتوں کی تردید کے لئے اسلامی جماعت کے اس دوست نے جو کتابچہ "کیا اسلامی جماعت حق پر ہے" کے نام سے شائع کیا ہے۔ اس کتابچہ میں مودودی صاحب کی جماعت کے مختلف علما کے جوابات درج کئے ہیں۔ ان میں سے ایک صاحب مولانا حکیم عبدالرحمٰن ہاشمی نے تو مودودی صاحب کی جماعت کی اصول تراشی کا بھانڈا بھی پھوڑ دیا ہے۔ چنانچہ آپ اس اصول کے متعلق جو ہم نے اوپر نقل کیا ہے فرماتے ہیں

"میں اس مجلس دستور ساز کا رکن ہوں جس نے۔ جماعت اسلامی کا دستور مرتب کیا ہے۔ لیکن خدا شاہد ہے۔ کہ جب سے دستور کی یہ عبارت پڑھی گئی۔ "رسول خدا کے سوا کسی انسان کو معیار حق نہ بنائے۔ کسی کو تنقید سے بالاتر نہ سمجھے۔ کسی کی ذہنی غلامی میں مبتلا نہ ہو۔"

اس وقت سے لے کر آج تک ذہن کے کسی حاشیہ خیال میں بھی یہ مفہوم کبھی نہیں آیا کہ

(۱) حضور خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کوئی سابق نبی تنقید سے بالاتر نہیں۔ اور کسی کی اتباع جائز نہیں۔ بلکہ ہمارے ذہن میں مرزائیت کی تردید مقصود تھی۔"

(کیا جماعت اسلامی حق پر ہے صفحہ ۲۳۱-۲۳۲)

گویا یہ اصول احمدیت کی تردید کے لئے گھڑا گیا ہے۔ ہم اس اصول کے حسن و قبح اور اس کی حقیقت پر پہلے بھی وضاحت سے الفضل میں لکھ چکے ہیں۔ اور آئندہ بھی انشاء اللہ اس پر روشنی ڈالیں گے۔ یہاں صرف یہ دکھانا ہے کہ مودودی صاحب اور ان کی جماعت کے علما احمدیت کی مخالفت کے لئے کیا کیا ڈھنگ استعمال کرتے ہیں۔ اور کتنی گہری چالبازی سے کام لیتے ہیں۔

معلوم ہوتا ہے کہ یہ اصول اس لئے تراشا گیا ہے۔ کہ مودودی صاحب اور ان کے ہم خیال بزعم خود یہ باور کرانا چاہتے ہیں۔ کہ احمدی خاتم النبیین سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ میں کسی اور شخص کی اطاعت کو نعوذ باللہ ترجیح دیتے ہیں۔ اس کا سیدھا جواب تو یہی ہے کہ لعنۃ اللہ علی الکاذبین۔ جس شخص نے سرسری نگاہ سے بھی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصانیف کا مطالعہ کیا ہے۔ وہ کبھی ایسا بے بنیاد الزام نہیں لگا سکتا۔ اور اگر کسی کے دل میں ذرا سا بھی خوف خدا اور شرم رسول باقی ہو۔ تو وہ ایسا الزام لگانے سے قبل ضرور کانپ اٹھے گا۔ مگر یہ لوگ ہیں کہ ایسا الزام لگانے کے لئے نہایت گہری اور باریک سازش کرتے ہیں جس کا پردہ

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

مشرقی افریقہ کے علاقہ جنجہ یوگنڈا میں اسلام کی روز افزوں ترقی

۱۱۰ افراد کا قبول اسلام۔ انگریزی اردو گجراتی اور سواحیلی زبان میں اسلامی لٹریچر کی وسیع اشاعت

ساڑھے چار ہزار میل کا تبلیغی سفر

از مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب مبلغ مشرقی افریقہ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

تبلیغ گذشتہ ایک سال میں بندہ نے ۴۵۰۰ میل سے زیادہ تبلیغی سفر ۔۔۔۔۔۔ بذریعہ موٹر۔ گاڑی سائیکل اور پیدل کیا گیا۔ اور ہزار سے زیادہ افراد کو انفرادی طور پر اسلام اور احمدیت کی تبلیغ کی۔ ۱۴۰۰ سے زیادہ کی تعداد میں لٹریچر مختلف افراد کو انگریزی۔ اردو۔ گجراتی۔ سواحیلی اور لوگنڈی میں تقسیم کیا گیا۔ جن افراد کو انفرادی طور پر پل کر تبلیغ کی ان میں برٹش گورنمنٹ کے ملازمین لوکل گورنمنٹ کے ملازمین۔ تاجر پیشہ لوگ۔ مسلمانوں۔ سکھوں اور ہندوؤں کے مختلف لیڈر اور چیفس بھی شامل تھے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں احمدیت کی مخالفت بھی ہوئی لیکن محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور کرم سے مخالفت کا یہ سلسلہ ختم ہو گیا اور افریقن شیوخ کے احمدیت پر جھوٹے الزامات غلط ثابت ہونے سے سمجھدار طبقہ پر بڑا اچھا اثر ہوا۔ تبلیغ کے کام کو وسیع کرنے کے لئے اس سال بندہ نے ایک تبلیغی کلاس کا اجراء کیا ہے۔ جس میں ہفتہ میں ایک دن حلقہ کے بعض افریقن احباب کو سارا دن اسلام اور احمدیت کے مخصوص مسائل پر نوٹ لکھوائے جاتے رہے۔ اس کلاس کا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھا اثر رہا اور یہی طالب علم شیوخ کو اور دوسرے افراد کو تبلیغ کرتے رہے۔ مکرم حاجی ابراہیم صاحب اور معلم علی خاص طور پر آنریری طور پر خوب تبلیغ کا کام کرتے ہیں۔

بیعت عرصہ زیر رپورٹ میں ۱۱۰ افراد جماعت میں شامل ہوئے۔

تعلیم و تربیت ا۔ احباب جماعت کی دینی تعلیم و تربیت کے لئے روزانہ بعد نماز مغرب درس حدیث کا سلسلہ جاری رہا۔ اسی طرح ہفتہ وار قرآن کریم کا درس بھی دیتا رہا۔

ب۔ افریقن نوجوانوں بچوں کی ابتدائی دینی تعلیم کا انتظام بھی کیا گیا

ج۔ جنجہ میں احمدی اور غیر احمدی بچوں کی دینیات کلاس جاری رہی۔

د۔ جماعت کے افراد میں دینی جذبہ پیدا کرنے اور دیگر جماعتی تحریکیں کرنے کے سلسلہ میں ان سے انفرادی ملاقات کر کے ان امور کی طرف توجہ دلائی گئی۔ بندہ اس عرصہ میں لوگنڈی زبان سیکھنے میں بھی مصروف رہا۔

تعمیر مساجد اس عرصہ میں حلقہ جنجہ میں نکی ساکہ کے مقام پر ایک نو احمدی دوست نے جو زمین مسجد اور سکول کے لئے دی تھی۔ اس میں مسجد کی تعمیر کی گئی۔ جو اب قریب التکمیل ہے۔ اس کی تکمیل کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ سکول کی عمارت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔ افریقن احباب نے اس مسجد کے بنانے کا کام خود ہی چندے جمع کر کے کیا ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

شہر جنجہ میں مسجد کا پلاٹ مل گیا ہے۔ اس پر مسجد اور مشن ہاؤس بنانے کے لئے بہت تگ و دو کے بعد اس کا نقشہ ٹاؤن شپ سے پاس ہو کر مکمل ہو گیا۔ اور اس کے بعد بنیادوں کے کھودنے کا کام بھی بہت حد تک ہو گیا ہے۔ انشاء اللہ جماعت کی سالانہ کانفرنس کے بعد اس کی بنیاد رکھ دی جائے گی احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس مسجد اور مشن ہاؤس کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

متفرق امور (ا) چندوں کی فراہمی اور ان کے حسابات کے سلسلہ میں جماعت کے عہدیداروں نے تسلی بخش کام کیا۔

(ب) مرکزی اور دیگر جماعتی اور انتظامی خطوط کے جوابات دئے گئے۔ اور کل ۸۰۰ خطوط لکھے گئے۔

(ج) سوشل کاموں کے سلسلہ میں ہسپتال میں جا کر مریضوں کی تیمارداری کی اور بعض اوقات ضرورت کی اشیاء بھی مہیا کی گئیں غیر احمدی مسلم سوسائٹیوں کی سوشل تحریکوں اور کاموں میں شامل ہوتا رہا۔ بعض اوقات ان کے اجتماعوں میں تقاریر کا بھی موقعہ ملا۔ اسی طرح بعض غیر احمدی نوجوانوں کو قرآن کریم وغیرہ بھی پڑھایا گیا۔ غرضیکہ ان تمام کاموں میں جن کا ذکر ہوا ہے ان میں افریقن ایشین تمام جماعت کے افراد نے تعاون کیا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحیح رنگ میں محنت کے ساتھ احمدیت اور اسلام کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے

آمین ثم آمین۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تقوےٰ کا کحل الجواہر

"اگر کسی انسان میں تقوےٰ موجود نہ ہو۔ تو اگرچہ وہ اتنی کتابوں سے لدا ہوا ہو کہ جس قدر ریل گاڑی میں لکڑی وغیرہ لدی ہوئی ہوتی ہے۔ تب بھی وہ کتابیں بغیر تقوےٰ کے اس کو کچھ مفید نہیں ہو سکتیں۔ جیسا کہ یہودیوں میں بہت سے علماء ایسے تھے کہ توریت کی آیت آیت ان کو حفظ کی طرح تھی۔ لیکن چونکہ ان میں تقوےٰ نہیں تھا۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں ان کا نام علمائے ربانی نہیں رکھا۔ بلکہ ان کو اس لائق بھی قرار نہیں دیا کہ انسان کے نام سے موسوم کئے جائیں۔ غرض بجز کمال جوہر تقوےٰ کے صرف علم رسمی کی آنکھ کسی کام نہیں آتی۔

آج کل اکثر لوگوں کی آنکھوں پر جس قدر تاریکی و بدظنی و بدگمانی چھا گئی ہے۔ اگر غور کر کے دیکھا جائے تو اس کا باعث بجز ترک تقوےٰ اور کوئی چیز نہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کسی کو چوری کرتے ہوئے دیکھا تھا۔ اس کو کہا کہ کیا تو چوری کرتا ہے۔ تو اس نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ کی قسم ہے میں چوری نہیں کرتا۔ تب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ میں نے اپنی آنکھوں کو جھٹلایا اور تیری تصدیق کی۔ سو انہوں نے چور کو چوری کرتے ہوئے دیکھ کر پھر صرف اس کے قسم کھانے پر کیوں اس کو محل سرقہ سے بری قرار دیا۔ اس کا یہی سبب تھا۔ کہ اس نبی معصوم کی آنکھیں تقوےٰ کے کحل الجواہر سے مکمل تھیں۔ سو اس نے نہ چاہا کہ ایک شخص کو اللہ جلشانہ کی قسم کھاتے دیکھ کر پھر اس قسم کو ذلت اور خواری کی نظر سے دیکھے۔"

(الحکم ۲۴ر جنوری ۱۹۰۱ء)

اعلان

ربوہ میں بکرا، دنبہ کا گوشت کرنے والے قصابوں کی ضرورت ہے۔ اگر احمدی دوست بکرا، دنبہ کے گوشت کا کام کر سکتے ہوں۔ تو فوری طور پر اپنے امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش سے درخواستیں بھجوائیں۔

(ناظر امور عامہ ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

بہائی شریعت کی حقیقت

یہ شریعت دنیا میں شرک اور لامذہبیت پھیلانے کیلئے وضع کی گئی ہے

از مکرم عبد الرشید صاحب راشد شاہد مربی جماعت احمدیہ کوئٹہ

(۲)

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر آج تک کبھی بھی کسی سچے مذہب کے بانی نے اس قسم کی جہالت اور شرک کی تعلیم نہیں دی۔ جس کی اس ترقی یافتہ زمانہ میں بہاء اللہ صاحب نے داغ بیل ڈالی ہے۔ اگر قبروں پر سجدے کرنا۔ مردوں سے مرادیں مانگنا اور حاجت روائی کے لئے ان سے التجائیں کرنا ہی صحیح مذہبی طریقہ ہے اور کسی مذہب کے افضل ہونے کی دلیل ہے۔ تو پھر اسلام جس نے برحق ہونے کا منہ سے بہائی بھی اقرار کرتے ہیں۔ اس کے آنے اور شرک اور جہالت کو مٹانے کے لئے اس قدر زبردست جہاد کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ ہمارے آقا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تو شرک کو اور قبر پرستی کو اتنا بڑا گناہ سمجھتے تھے کہ اپنے آخری لمحات میں بھی امت کو اس گناہ سے ڈراتے اور بار بار فرماتے رہے۔ لعن اللّٰہ الیھود والنصاریٰ اتخذوا قبور انبیاءھم مساجد۔ کہ اللہ تعالیٰ یہود اور نصاریٰ پر لعنت کرے کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔ آخر یہ کیا گورکھ دھندہ ہے کہ جس چیز کو مٹانے کے لئے ایک دفعہ اللہ تعالیٰ نے سرور کائنات فخر موجودات محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم جیسے اولوالعزم رسول کو مبعوث فرمایا۔ اور دنیا کے ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک تہلکہ مچا دیا اس چیز کو رائج کرنے کے لئے بہائی عقائد کے مطابق نعوذ باللہ خود خدا ایک عورت کے پیٹ سے جنم لے کر دنیا میں آ گیا۔

اب زنا۔ کذب بیانی اور مے نوشی وغیرہ کے متعلق بہائی احکامات بیان کئے جاتے ہیں۔

زنا کرنے والے مرد اور عورت کے متعلق بہاء اللہ صاحب اپنی کتاب "اقدس" میں فرماتے ہیں۔ "قد حکم اللّٰہ لکل زانٍ وزانیۃٍ دیۃ مسلّمۃ الی بیت العدل وھی تسعۃ مثاقیل من الذھب وان عادا مرۃ اخریٰ عودوا بضعف الجزاء ھذا ما حکم به مالک الاسماء فی الاولیٰ وفی الاخریٰ قدّر لھما عذاب مھین"

(شریعت اقدس آیت ۱۱۱)

ترجمہ:۔ یقیناً حکم دیا ہے۔ اللہ نے ہر زانی مرد اور زانی عورت کے لئے دیت سپرد کرنے کا بیت العدل میں اور وہ نو مثقال سونے کے ہیں۔ اور اگر وہ دوبارہ اس گناہ کا اعادہ کریں تو ان کے لئے پہلے سے دوگنی سزا ہے۔ اس دنیا میں مالک الاسماء کی طرف سے یہ حکم دیا گیا ہے۔ اور آخرت میں ان دونوں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

اس حکم میں اگر نظر تعمق سے دیکھا جائے۔ تو اس میں کئی ایسی خامیاں موجود ہیں جن کی وجہ سے یہ حکم زنا سے روکنے کی بجائے زنا کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

پہلی خامی اس میں یہ ہے کہ سزا ایسی معمولی اور عجیب رکھی گئی ہے۔ جو بذات خود انسان کو اس گناہ کی طرف مائل کرنے کا موجب ہے۔ بالخصوص امراء کے لئے تو یہ حکم ایسا ہے کہ گویا ان کو اس گناہ کے لئے پروانۂ راہداری دیا گیا ہے۔ کیونکہ ہمارا تجربہ اور مشاہدہ ہمیں یہ بتاتا ہے کہ غیر معمولی مالدار تو الگ رہے بسا اوقات معمولی حیثیت کا آدمی اس کام کے لئے اپنی حیثیت سے زیادہ رقم خرچ کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ پس ظاہر ہے کہ جس کام کے لئے معمولی آدمی بھی بڑی رقم خرچ کر سکتا ہے۔ اس کام کے لئے امیر آدمی کو ستائیس مثقال سونا (جو کہ قریباً دس تولے کے برابر ہے) خرچ کرنا کونسا مشکل امر ہو گا۔

دوسری خامی اس میں یہ ہے کہ یہ سزا ایسی ہے جس پر ہر آدمی عمل کرنے سے قاصر ہے۔ مثلاً اگر کوئی ایسا آدمی اس گناہ کا مرتکب ہو جس کے پاس نو مثقال سونا تو کیا ایک پھوٹی کوڑی بھی نہ ہو تو اس کے لئے بہائی شریعت نے کیا سزا مقرر کی ہے؟ اگر کہو کہ اسے معاف کر دیا جائے گا۔ تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ چونکہ بہائی شریعت میں زنا کرنے والے مفلس اور قلاش آدمی کے لئے کوئی سزا مقرر نہیں ہے لہٰذا اسکو اس معاملہ میں کھلی چھٹی ہے۔ جو چاہے کرتا پھرے۔ نیز اس پر پھر یہ اعتراض بھی پیدا ہو گا کہ یہ ناانصافی اور عدم مساوات ہے کہ ایک ہی قسم کے دو مجرموں میں سے ایک کو تو سزا دی جائے اور دوسرے کو معاف کر دیا جائے۔ لیکن اگر کوئی بہائی یہ کہے کہ ہم اس کے لئے ایک نئی سزا تجویز کریں گے تو ایسا کرنے والے کو دوسرے کے لئے ذریعہ اصلاح مقرر کرنے سے قبل اپنی عاقبت کی فکر کر لینی چاہئیے۔ کیونکہ ایسا کرنا بہاء اللہ صاحب کی شریعت سے انحراف اور روگردانی کے مترادف ہو گا۔ اور شریعت بہائیہ کی رو سے وہ مفتری اور کذاب قرار پائے گا۔ کیونکہ بہاء اللہ صاحب اپنے احکامات کے متعلق فرماتے ہیں۔

"ایاکم ان تسرفوا فی ذالک کونوا علیٰ صراط العدل والانصاف فی کل الامور کذالک یامرکم مطلع الظھور ان انتم من العارفین"

(شریعت اقدس آیت ۲۷)

ترجمہ:۔ میرے ان احکامات میں زیادتی مت کرو تمام باتوں میں عدل و انصاف کے راستے پر قائم رہو ایسے ہی حکم دیتا ہے تم کو مطلع الظہور اگر تم عارفین میں سے ہو۔

ایسے ہی فرماتے ہیں۔

"کہ پورے ہزار سال گذرنے سے قبل جو شخص حکم پانے کا مدعی ہو وہ کذاب اور مفتری ہے۔"

(شریعت اقدس آیت ۳۰)

یعنی ہزار سال سے قبل جو شخص ان کی شریعت کو بدلے وہ کذاب اور مفتری ہے۔ پس معلوم ہوا کہ ہزار سال سے قبل اس شریعت میں رد و بدل یا کمی بیشی کرنے والا مفتری اور کذاب ہے۔ علاوہ ازیں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ اگر کوئی بہائی زنا کرنے والے مجرم کے لئے ایک نئی سزا تجویز کرے گا۔ تو اس کا مطلب یہ ہو گا۔ کہ بہائی شریعت کے احکامات غلط۔ ناقص اور تمام انسانی ضروریات کو پورا کرنے سے قاصر ہیں اور جب ہم بہائی شریعت کو اپنے عمل سے غلط اور ناقص قرار دیں گے تو اس کے ساتھ ہی ہمیں یہ بھی تسلیم کرنا پڑے گا کہ اس شریعت کے موجد اور مصنف بہاء اللہ صاحب بھی اپنے دعوئے الوہیت میں غلطی پر تھے۔ اور اگر وہ بہاء اللہ صاحب کا کامل متبع اور فرمانبردار ہوتے ہوئے کسی مفلس مجرم کے لئے نئی سزا تجویز نہیں کرتا۔ تو تب بھی بہرصورت اس حکم کی یہ خامی ہی اس شریعت کے ناقص اور جھوٹا ہونے کی ایک قوی دلیل ہے۔

پس درحقیقت مذکورہ ذریعہ اصلاح جو نقطۂ نظر زنا جیسے فعل شنیع کی اصلاح کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ کوئی ذی عقل ہرگز اسے ذریعہ اصلاح کہنے کے لئے تیار نہیں ہو گا۔ اور حقیقت بھی یہی ہے کہ یہ ذریعہ اصلاح تو ہے بھی نہیں۔ یہ تو مالدار اور مفلس دونوں کو اس گناہ کبیرہ میں ملوث کرنے کے لئے دانستہ صاف کیا گیا ہے۔

مفلس آدمی اس لئے اس گناہ پر دلیر اور آزاد ہو گا۔ کہ اسے علم ہے کہ میرے پاس نہ تو مثقال سونا ہے اور نہ کسی نے مجھ سے لینا ہے اور نہ ہی عدم ادائیگی کی کوئی سزا مقرر ہے۔ جس کا خوف اسے اس گناہ سے روک سکے۔ اور مالدار آدمی اس لئے اس گناہ پر دلیر اور آزاد ہو گا۔ کہ وہ ستائیس مثقال سونا بطور ٹیکس برائے حصول اجازت فعل مذکورہ بیت العدل کو ادا کرنے کے قابل ہو گا۔ لیکن وہ بھی اس وقت جب کہ بہائیوں کا وہ خیالی اور ذہنی بیت العدل معرض وجود میں آئے گا ورنہ اس وقت تک تو اس سزا سے بھی آزاد اور بری ہے۔ جتنی کہ اس کے لئے تجویز کی گئی ہے۔

تیسری خامی اس میں یہ ہے کہ بہاء اللہ صاحب نے زانی اور زانیہ کے لئے سزا تو مقرر کر دی۔ مگر اپنی شریعت میں اثبات کا کہیں ذکر نہیں کیا کہ کسی شخص پر یہ سنگین جرم عائد کرنے کا طریق فیصلہ کیا ہو گا مثلاً اسلامی شریعت کی رو سے اگر کسی شخص اور عورت کے خلاف ایک مدعی اور چار اس کے گواہ یعنی پانچ آدمی یہ شہادت دیں کہ ہم نے خود ان دونوں کو یہ ناجائز فعل کرتے دیکھا ہے تو ان دونوں پر حد واجب ہو جائے گی۔ اور وہ مستوجب سزا قرار پائیں گے۔ لیکن بہائی شریعت میں ایسا کوئی قانون وضع نہیں کیا گیا۔ جس کی رو سے کسی شخص کو اس جرم کا مرتکب قرار دیا جا سکے۔ معلوم ہوا کہ اثبات کو عملاً نظر انداز کر کے اس گناہ میں انسان کو دلیر کرنے کے پورے پورے اسباب فراہم کئے گئے ہیں۔ کیونکہ جب طریق فیصلہ ہی مقرر نہ ہو گا تو ہم کس طرح ایک شخص کو اس فعل قبیح کا مرتکب قرار دے کر سزا دینے کے مجاز ٹھہر سکتے ہیں۔

چوتھی خامی یہ ہے کہ وہ موہوم بیت العدل جسے جناب بہاء اللہ صاحب نے اس قسم کی سزائیں دینے اور مقررہ جرمانے وصول کرنے کا اختیار دیا ہے ابھی تک قائم ہی نہیں ہوا۔ اور شاید کبھی قائم بھی نہیں ہو گا۔

پانچویں خامی ہے یہ ہے۔ کہ جو دوبار

اس گناہ کا مرتکب ہو اس کے لئے تو بہاء اللہ صاحب نے سزا مقرر کی ہے۔ مگر جو یہی گناہ تیسری بار کرے اس کے لئے کوئی حکم نہیں دیا گیا۔ اب طبعاً یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ایسا کیوں کیا گیا ہے؟ کیا اس لئے کہ بہاء اللہ صاحب اس بات سے بکلی بےخبر تھے کہ ایک انسان تیسری دفعہ بھی اس گناہ کا مرتکب ہو سکتا ہے! یا اس لئے کہ جناب بہاء اللہ صاحب اس قسم کے مجرموں کی دلجوئی کے لئے بھی ایک راہ کھلی چھوڑ کر ان کی حمایت حاصل کرنے کے خواہاں تھے!

یقیناً امر دوم ہی درست اور صحیح قرار دیا جا سکتا ہے۔ یہ سزا یا ذریعہ اصلاح نہیں ہے بلکہ یہ ایک بڑی باریک پیچیدہ راہ ہے جو اس قسم کے مجرموں کی حوصلہ افزائی کے لئے قانونی اور باضابطہ رنگ میں تیار کی گئی ہے خواہ عمداً خواہ سہواً۔ اگر بہاء اللہ صاحب نے عمداً ایسا کیا ہے تو تب بھی بہاء اللہ صاحب کی خودساختہ بہائیت کے باطل ہونے کی یہ ایک قوی دلیل ہے۔ اور اگر سہواً ایسا ہوا ہے تو تب بھی یہ بہائیت کے باطل ہونے کا زبردست ثبوت ہے۔ کیونکہ سچی اور الٰہی شریعتیں اس قسم کے سہو اور خطاء سے پاک ہوا کرتی ہیں۔ پس بہائیت کا باطل ہونا ایک یقینی اور قطعی امر ہے خواہ ہم ہر دو صورتوں میں سے کسی صورت کو بھی درست اور صحیح فرض کر لیں۔

اب قارئین کرام کی خدمت میں بہاء اللہ صاحب کے اس حکم کو پیش کیا جاتا ہے جو آپ نے کذب بیانی کے بارہ میں اپنے فرضی آسمانِ الوہیت سے نازل فرمایا ہے۔

یہ امر اہلِ علم پر مخفی نہ ہوگا کہ جھوٹ اور کذب بیانی ایک ایسی منافقانہ لعنت ہے جس سے بچنے اور دور رہنے کی شروع دن سے تمام انبیاء علیہم السلام اولیائے کرام اور نیک اور راست باز لوگ تلقین کرتے آئے ہیں۔ ہمارے آقا محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم نے منافق کی تین علامتوں میں سے پہلی یہ بیان فرمائی ہے "اذا حدث کذب" (تجرید البخاری کتاب الایمان صفحہ ۲۳) یعنی جب وہ بات کرے تو جھوٹ بولے۔ جھوٹ اور کذب بیانی کا فعلِ بد ہونا ایک ایسی عام فہم اور شائع متعارف بات ہے کہ اگر آپ دنیا کی جاہل ترین اقوام سے بھی اس کے متعلق دریافت کریں تو وہ بھی جھوٹ سے اظہارِ نفرت اور اس کے بدفعل ہونے کی تصدیق کریں گی لیکن بہاء اللہ صاحب نے اپنے خیالی عرشِ الوہیت سے فطرتِ انسانی کے منافی اپنے متبعین کے لئے یہ حکم جاری فرمایا

"استر ذہبک وذہابک ومذہبک" (بہجۃ الصدور صفحہ ۲۳ مطبوعہ ۱۹۱۴ء) کہ تجھے چاہیئے کہ تو اپنا مال و دولت۔ اپنی نقل و حرکت اور اپنے مذہب کو ہمیشہ پوشیدہ رکھ۔ چنانچہ مرزا حیدر علی اصفہانی بہائی عالم نے اسی حکم کے ماتحت اپنی کتاب بہجۃ الصدور میں غیروں کو دھوکہ دینے کے کئی واقعات درج کئے ہیں۔

بہجۃ الصدور صفحہ ۱۹۶ میں مرزا حیدر علی صاحب لکھتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ وہاں کے حاکم شجاع الدولہ سے اس مقصد کے پیشِ نظر ملاقات کی کہ تا بہائیوں کے متعلق جو شکوک و شبہات اس کے دل میں پائے جاتے ہیں انہیں غیر جانبدار بن کر دور کروں۔ لہٰذا عند الملاقات خلافِ واقعہ اپنے آپ کو سیاح ظاہر کر کے عکا کی سیاحت کا حال ان کے پاس بیان کیا اور آخر میں کہا کہ میں بہائی فرقہ سے نہیں ہوں۔ بغرض کسی مقصد کے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا اور جو کچھ عکا میں دیکھا اور جانا تھا وہ عرض کیا ہے لیکن شجاع الدولہ نے ان باتوں پر یقین نہ کیا۔ اس نے کہا جب تک کوئی شخص اس فرقہ سے متعلق نہ ہو اس وقت تک وہ ان کے متعلق اتنی باتیں حفظ نہیں کر سکتا تم بہائی ہو اور مجھ سے چھپاتے ہو؟

اس پر مرزا حیدر علی صاحب نے جواباً کہا

"واگر فانی مومن و معترف است باید حضرتش را در جمیع جہات اطاعت کنم"

کہ اگر میں بہائی فرقہ سے ہوں اور ان کی باتوں پر میرا ایمان اور یقین ہے تو مجھے حضرت بہاء اللہ کی تمام باتوں میں اطاعت کرنی چاہیئے۔

یعنی اسے یہ کہہ کر دھوکہ دیا کہ میں اگر فی الواقعہ بہائی ہوتا تو مجھے بہاء اللہ صاحب کی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے اپنی بہائیت کا اقرار کرنا چاہیئے تھا۔ حالانکہ جب وہ جھوٹ بول کر بظاہر تام میں بہائیت کا انکار کر رہا تھا۔ بہائی عقیدہ اور تعلیم کی رو سے وہ بہائیت کا اقرار کر رہا تھا۔ کیونکہ جھوٹ بولنا بہاء اللہ صاحب کے مذکورہ بالا حکم کے ماتحت بہائی اعمال کا ایک لازمی جزو ہے لہٰذا جب کوئی بہائی صریحاً کذب بیانی سے کام لے کر دوسروں پر یہ ظاہر کر رہا ہوتا ہے کہ میں بہائی نہیں ہوں اور نہ ہی میرا بہائیت سے کوئی واسطہ ہے یا میں ایک سچا مسلمان ہوں اس وقت وہ بہائی تعلیم کی رو سے درحقیقت اپنے سچے بہائی ہونے کا اقرار کر رہا ہوتا ہے کیونکہ سچا بہائی وہ ہے جو بہاء اللہ صاحب کے مرقومہ بالا حکم پر عمل کرتے ہوئے جھوٹ بولنے اور بار بار بولنے اور اس کو اپنی نجات کا ذریعہ سمجھے (باقی)

کیا یہ تشبیہ قابلِ اعتراض ہے؟

(از مکرم عبد اللطیف صاحب ملتان چھاؤنی۔۔۔۔۔)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس تحریر پر مخالفین اکثر اعتراض کیا کرتے ہیں جس میں حضور نے انوار سماوی کے نزول کی ابتدائی حالت کو حالتِ حمل سے اور اس کے ظہور کو وضعِ حمل سے مشابہ قرار دیا ہے۔ ہم ذیل میں شفاء الملک حکیم محمد حسن صاحب قرشی کے مضمون کا ایک اقتباس رسالہ چٹان کے ۲۲ را پریل کے پرچہ سے نقل کرتے ہیں۔ جس میں حکیم صاحب مرحوم علامہ اقبال مرحوم کے متعلق ان کی زندگی کے واقعات لکھتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"ان کے شعر کہنے کی حالت بھی دوسرے شعراء سے کچھ الگ تھی۔ فرماتے تھے کہ سال میں چار یا پانچ ماہ تک ویسا معلوم ہوتا ہے کہ مجھ میں ایک خاص قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے میں بلا ارادہ شعر کہتا رہتا ہوں۔ اس قوت کی موجودگی میں گو دوسرے کام بھی کرتا رہتا ہوں مگر زیادہ تر طبیعت کا رجحان شعر گوئی کی طرف رہتا ہے۔ ان دنوں عموماً رات کو شعر گوئی کے لئے بیدار رہنا پڑتا ہے۔ میرے استفسار پر فرمایا کہ میں نے زیادہ سے زیادہ ایک رات میں تین سو اشعار کہے ہیں۔ چار پانچ ماہ بعد یہ قوت ختم ہو جاتی ہے۔ تو غور و فکر کے بعد کچھ شعر کہے جا سکتے ہیں مگر یہ آمد ہوتی ہے۔ اور دونوں طرح کے کہے ہوئے اشعار میں تمیز کی جا سکتی ہے۔ اس حالت کو ڈاکٹر صاحب حمل سے تشبیہ دیا کرتے تھے اور اس حالت کے اختتام کو وضعِ حمل سے"

ہم حق کے متلاشی احباب کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس بات پر غور فرمائیں کہ جب ایک ہی بات حضرت مرزا صاحب کے منہ سے نکلتی ہے۔ تو وہ ہدفِ اعتراضات کا نشانہ بنتی ہے۔ مگر جب دوسرے لوگ اسی بات کو بیان کرتے ہیں تو نہ سننے والوں کو اور نہ شائع کرنے والوں کو اس میں کوئی قابلِ اعتراض بات نظر آتی ہے۔ آخر یہ فرق کیوں ہے؟

ضروری تصحیح

مکرم فتح محمد صاحب شرما سپرو اکزنگٹی پوسٹ آفس کراچی نے مبلغ بیس روپے کی رقم اعانت الفضل کی مد میں ارسال فرمائی تھی۔ ان کی طرف سے کسی قسم کی تفصیل موصول نہ ہونے کی وجہ سے ۲۸ را پریل کے الفضل میں یہ رقم انہیں کی طرف منسوب کر دی گئی اب معلوم ہوا ہے کہ وہ رقم مکرم ڈاکٹر حاجی خاں صاحب یوسف زئی کراچی کی جانب سے تھی۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف عرصہ دراز سے دل کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ جسم پر ورم بھی ہے۔ آپ سول ہسپتال کراچی میں زیرِ علاج ہیں احباب خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ڈاکٹر صاحب موصوف کو اپنے فضل و کرم سے شفائے کامل و عاجل عطا کرے۔ آمین

ضروری اعلان

جو جماعتیں کتب "خلافت حقہ اسلامیہ" اور "نظام آسمانی کی مخالفت اور اس کا پس منظر" خریدنا چاہتی ہیں۔ وہ ہمیں ۲۵ رمئی تک اطلاع دیدیں۔ کہ وہ کتنی کتنی تعداد میں خریدنا چاہتے ہیں۔ کیونکہ یہ کتابیں دوبارہ چھاپی جائیں گی۔ اسلئے جماعتیں فوری طور پر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ کو اطلاع دیدیں۔

منیجنگ ڈائریکٹر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

ضرورت:۔

دفتر انصار اللہ مرکزیہ کے لئے ایک قابل کلرک کی ضرورت ہے۔ درخواست کنندگان ۳۰ مئی ۱۹۵۷ء سے پہلے پہلے اپنے جملہ کوائف کے ساتھ درخواست بھجوا دیں۔

قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

فاستبقوا الخیرات

(قرآن مجید)

اللہ تبارک و تعالیٰ سورۃ بقرہ ع ۱۸ میں فرماتا ہے وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فاستبقوا الخیرات ۔ ہر شخص کو کوئی نہ کوئی شوق ہوتا ہے جس کی طرف ہمیشہ اس کا دھیان رہتا ہے ۔ لیکن اے مومنو! تم نیکیوں میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کیا کرو ۔ کیا ہی مبارک شوق ہے جس کی طرف اللہ تعالیٰ نے اپنے نیکوکار بندوں کو رغبت دلائی ہے ۔ جماعت احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کا کس قدر فضل اور احسان ہے کہ ان کے دلوں میں اس نے اپنے دین کی محبت بھر دی تا وہ دوسرے تباہ کن مشغلوں میں پڑنے کی بجائے ایک نیک مقصد کے حاصل کرنے میں اپنی مقابلہ کی خواہش بھی پوری کرتے رہیں اور بنی نوع انسان کی بہترین خدمت بھی بجا لاتے رہیں ۔

چندوں کی وصولی میں بڑی بڑی جماعتوں نے ختم ہونے والے سال یعنی سال ۵۷-۱۹۵۶ء میں جو کامیابی حاصل کی ہے وہ نیچے درج ہے ۔ وصولی کی رفتار دکھانے کے لئے سابقہ بقایا جات کو نظر انداز کر دیا گیا ہے تا یہ معلوم ہو سکے کہ اس سال کے بجٹ کے مقابلہ میں ان کی کوششیں کس حد تک بار آور ہوئی ہیں ۔ جن جماعتوں کی وصولی نسبتاً بہتر ہے ان کے نام ہر درجہ میں پہلے لکھے گئے ہیں ۔ جن جماعتوں کی وصولی سو فیصدی سے اوپر ہے ان کے بقایا جات کم ہو جائیں گے اور جن جماعتوں کی وصولی سو فیصدی سے کم ہے ان کے بقائے بڑھتے جائیں گے ۔ ایسی جماعتوں کو ابھی سے فکر کرنی چاہیئے تا وہ سال رواں میں بجٹ سے زیادہ وصولی کر کے اپنے پچھلے بقائے صاف کر لیں ۔

ان فہرستوں کا پہلے شائع شدہ فہرستوں سے مقابلہ کرنے پر معلوم ہو گا کہ کئی جماعتیں ایسی ہیں ۔ جن کا نام پہلے بہت پیچھے ہوتا تھا لیکن اب وہ صف اول میں نظر آتی ہیں ۔ مجموعی طور پر بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تمام جماعتوں کا قدم پہلے سے بہت آگے ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک ۔ لیکن مومن ترقی کے کسی مقام پر بھی مطمئن نہیں ہوتا ۔ اس لئے سال رواں میں تمام جماعتوں کو اور آگے بڑھنے کے لئے پوری پوری کوشش کرنی چاہیئے ۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی خوشنودی کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا کرے

ناظر بیت المال ۔ ربوہ

درجہ اوّل ۔ جن جماعتوں کا بجٹ دس ہزار روپیہ سے اوپر ہے

نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی: چندہ عام و حصہ آمد	وصولی فیصدی: جلسہ سالانہ
۱	مزنگ لاہور	۱۴۰	۹۰
۲	سول لائن لاہور	۱۲۶	۹۸
۳	لائلپور	۱۲۷	۸۴
۴	کراچی	۱۱۰	۱۰۰
۵	لاہور (اوسط تمام حلقہ جات)	۱۰۷	۶۳
۶	سرگودھا	۹۶	۶۹
۷	سیالکوٹ شہر	۸۸	۵۷
۸	پشاور شہر	۹۰	۴۰
۹	ربوہ (اوسط تمام حلقہ جات)	۸۵	۴۰
۱۰	ڈھاکہ شہر	۸۲	۲۳
۱۱	راولپنڈی شہر	۷۶	۱۹
۱۲	اسلامیہ پارک (لاہور)	۷۴	۱۷
۱۳	کوئٹہ شہر	۶۱	۲۰
۱۴	مشرقی پاکستان ماسوائے ڈھاکہ	۳۵	۱۶

درجہ دوئم ۔ جن جماعتوں کا بجٹ پانچ ہزار اور دس ہزار کے درمیان ہے

نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی: چندہ عام و حصہ آمد	وصولی فیصدی: جلسہ سالانہ
۱	اوکاڑہ	۱۲۰	۱۱۵
۲	دہلی گیٹ (لاہور)	۱۲۷	۱۰۱
۳	حیدرآباد (سندھ)	۱۶۹	۵۸
۴	کنری (سندھ)	۱۲۹	۸۴
۵	نوشہرہ چھاؤنی	۱۲۷	۶۰
۶	منٹگمری شہر	۱۱۵	۷۱
۷	گوجرانوالہ	۱۱۶	۶۹
۸	شیخوپورہ شہر	۹۳	۹۰
۹	کھاریاں شہر	۱۰۴	۷۸
۱۰	ماڈل ٹاؤن (لاہور)	۱۱۴	۶۵
۱۱	ملتان شہر	۸۳	۷۱
۱۲	ملتان چھاؤنی	۱۰۲	۵۱
۱۳	باندھی (سندھ)	۸۱	۷۱
۱۴	سنت نگر (لاہور)	۹۷	۴۴
۱۵	جہلم شہر	۶۶	۴۵
۱۶	گجرات شہر	۸۰	۲۹
۱۷	دارالصدر ج ربوہ	۵۲	۴۳
۱۸	واہ کینٹ	۵۷	۲۲
۱۹	نیلا گنبد (لاہور)	۳۷	۳۰

درجہ سوئم ۔ جن جماعتوں کا بجٹ دو ہزار سے پانچ ہزار تک ہے

نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی: چندہ عام و حصہ آمد	وصولی فیصدی: جلسہ سالانہ
۱	کرم پورہ وادبرتوں گنبہ	۱۳۱	۱۶۵
۲	سلطان پورہ (لاہور)	۱۳۰	۱۴۱
۳	وزیرآباد	۱۵۶	۱۰۹
۴	بشیرآباد اسٹیٹ	۱۲۴	۱۲۷
۵	منڈی بہاؤالدین	۱۱۷	۱۳۳
۶	کرتو ہنڈوری	۱۲۶	۱۱۵
۷	دارالنصر (ربوہ)	۱۲۳	۱۱۵
۸	مظفر گڑھ	۱۳۶	۱۰۰
۹	محمد نگر (لاہور)	۱۲۹	۱۰۶
۱۰	سیالکوٹ چھاؤنی	۱۴۰	۹۲
۱۱	ڈیرہ غازیخاں	۱۰۱	۱۲۹
۱۲	جڑانوالہ	۱۱۲	۱۱۰
۱۳	قصور	۱۳۰	۹۰
۱۴	محمد آباد اسٹیٹ	۹۹	۱۱۰
۱۵	کینال پارک (لاہور)	۱۶۶	۴۱
۱۶	چک ۹۹ گھسیٹ پورہ	۱۰۴	۱۰۰
۱۷	نواب شاہ	۱۱۲	۸۴
۱۸	چک ۱۱۷ جھور	۹۸	۹۷
۱۹	کوہاٹ	۱۲۸	۶۵
۲۰	پسرور	۱۰۲	۸۲
۲۱	مصری شاہ (لاہور)	۱۰۶	۷۸
۲۲	گڑھی شاہو (〃)	۱۱۳	۶۷
۲۳	مردان	۹۶	۸۳
۲۴	گوجرہ	۹۹	۷۷
۲۵	دارالصدر غربی (ربوہ)	۱۳۴	۳۹
۲۶	ناصر آباد اسٹیٹ	۸۸	۸۴
۲۷	دوالمیال	۷۶	۹۴
۲۸	دھرم پورہ (لاہور)	۱۰۱	۶۹
۲۹	بھاٹی گیٹ (لاہور)	۹۲	۷۷
۳۰	کیمبل پور	۹۵	۷۳
۳۱	خانپور (رحیم یار خاں)	۱۰۷	۶۰
۳۲	بدوملہی	۸۶	۷۸
۳۳	ڈسکہ	۸۷	۷۶
۳۴	روہڑی	۱۱۵	۴۶
۳۵	دارالرحمت وسطی (ربوہ)	۱۱۴	۳۴
۳۶	کوچہ چابک سواراں (لاہور)	۶۳	۸۷
۳۷	بہاولپور	۹۱	۵۲
۳۸	دارالرحمت غربی (ربوہ)	۹۳	۴۳
۳۹	خانیوال	۷۲	۵۹
۴۰	احمد آباد اسٹیٹ	۶۵	۶۶
۴۱	لاہور چھاؤنی	۱۱۷	۱۴
۴۲	مغل پورہ (لاہور)	۸۶	۴۰
۴۳	چنیوٹ	۱۰۸	۱۷
۴۴	میرپور خاص	۸۷	۳۲
۴۵	ربیٹ آباد	۷۱	۴۶
۴۶	نصرت آباد اسٹیٹ	۷۶	۴۴
۴۷	محمود آباد اسٹیٹ	۷۶	۴۰
۴۸	کھیوڑہ	۷۶	۳۶
۴۹	گھٹیالیاں شہر	۳۶	۵۰
۵۰	راجگڑھ چوبرجی (لاہور)	۵۵	۱۸
۵۱	حافظ آباد	۳۵	۳۰
۵۲	رحیم یار خاں	۳۷	۲۲

درجہ چہارم ۔ جن جماعتوں کا بجٹ ایک ہزار سے دو ہزار روپیہ تک ہے

نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی: چندہ عام و حصہ آمد	وصولی فیصدی: جلسہ سالانہ
۱	چک ۱۲۸ امراد	۱۰۰	۳۱۹
۲	لودھراں	۱۹۰	۱۷۰
۳	مانسہرہ	۱۵۵	۲۰۲
۴	بیرونی انارکلی	۱۹۷	۱۱۵
۵	چک ۳۱ ودھ	۱۸۱	۱۲۴
۶	کوٹھیالہ چاہ جیوں سنگھ	۱۷۴	۱۱۱
۷	ظفر آباد دبیہ لانبی	۹۳	۱۹۰
۸	چک ۲۴۵ E-B	۱۷۶	۱۰۵
۹	سنبڑیال	۱۸۱	۹۵
۱۰	بستی جھول	۱۴۹	۱۲۰
۱۱	چک ۹۸ شش	۱۵۰	۱۱۲
۱۲	چک ۸۸ حیانہ	۱۳۰	۱۳۳
۱۳	عمارت والا	۱۳۱	۱۲۹
۱۴	گوٹھ حاجی قمرالدین	۱۲۳	۱۲۴
۱۵	ڈگری	۱۴۱	۱۰۲
۱۶	چک ۱۶۶ مراد	۱۲۶	۱۱۰
۱۷	نور نگر فارم	۱۱۵	۱۲۰
۱۸	چک ۳۳ 11-L	۱۲۰	۱۱۴
۱۹	خوشاب	۱۱۷	۱۱۴
۲۰	چک ۱۳۲ ریاضت آباد	۱۱۹	۱۱۲
۲۱	نور آباد اسٹیٹ	۱۲۹	۱۰۲
۲۲	کوٹ فتح خاں	۱۱۴	۱۱۲
۲۳	کوٹ فرزند علی	۱۰۹	۱۱۴
۲۴	رسانگرپل	۱۲۱	۱۰۰
۲۵	چک ۶ ۱۱۰ ل	۱۱۶	۱۰۴
۲۶	چک ۹۹ شش	۱۲۵	۸۹
۲۷	چک ۹۶ صریح	۱۰۹	۱۰۵
۲۸	دھیرو کے کلاں	۱۱۰	۱۰۰
۲۹	سکھر	۱۰۷	۱۰۲
۳۰	گوٹھ امام بخش	۱۱۵	۹۰
۳۱	کھاریاں	۱۰۱	۱۰۴
۳۲	بہاول نگر	۱۰۵	۹۹
۳۳	دلیوکے	۱۰۷	۹۳
۳۴	گھوگھیاٹ	۸۸	۱۰۷
۳۵	دانہ زیدکا	۸۰	۱۱۳
۳۶	قلعہ صوبا سنگھ	۸۲	۱۰۶
۳۷	گوٹھ جمال دین	۱۰۰	۸۷
۳۸	بنوں	۸۰	۱۰۳
۳۹	احمد نگر متصل ربوہ	۹۲	۸۳
۴۰	چک ۱۸ بہوڑو	۱۰۲	۷۱
۴۱	منڈی بورے والا	۸۴	۸۸
۴۲	سانگھڑ	۸۱	۹۱
۴۳	چک سکندر	۱۱۵	۵۴
۴۴	چک ۳۹ D-B	۹۶	۷۲
۴۵	عزیزپور ڈوگری	۶۳	۱۰۵
۴۶	گوجرخاں	۸۵	۸۰

نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی: چندہ عام حصہ آمد	وصولی فیصدی: چندہ جلسہ سالانہ
۴۷	کوٹلی آزاد کشمیر	۱۰۰	۶۴
۴۸	ڈڈگری گھمن	۸۶	۷۷
۴۹	گنگھرہ منڈی	۷۳	۸۵
۵۰	مانگٹ اونچے	۸۵	۷۲
۵۱	لیہ	۸۲	۷۳
۵۲	چونڈہ	۸۰	۷۳
۵۳	کوہ مری	۱۱۸	۳۵
۵۴	۱۰۴ گوکھووال	۶۳	۸۳
۵۵	رسالپور	۱۰۹	۳۰
۵۶	شیخ پور	۷۴	۶۵
۵۷	۲۷۶ گوکھووال	۷۶	۶۲
۵۸	۳۳-۳۲ ج	۷۳	۶۴
۵۹	چکوال	۶۲	۷۱
۶۰	بیراج کالونی	۷۷	۵۲
۶۱	بھیرہ	۸۱	۵۲
۶۲	کرونڈی	۶۱	۶۷
۶۳	روڑہ	۶۵	۶۱
۶۴	ڈمب ٹیک سنگھ	۵۸	۵۸
۶۵	ننکانہ صاحب	۶۱	۵۱
۶۶	کوٹ مومن	۵۲	۶۰
۶۷	محمود آباد (جہلم)	۷۹	۲۹
۶۸	مسن باڑہ	۷۰	۳۵
۶۹	۱۴۵/۱۰-R	۴۴	۵۸
۷۰	پاکپتن	۶۱	۳۵
۷۱	باغبانپورہ (لاہور)	۵۳	۳۷
۷۲	۵۵/۲-L محمود پور	۴۲	۴۶
۷۳	جوہر آباد	۷۴	۱۲
۷۴	کمالیہ	۵۵	۲۳
۷۵	اودھمہ	۴۸	۲۵
۷۶	دارالرحمت شرقی (ربوہ)	۴۲	۲۹
۷۷	کوٹ مولابخش	۱۳	۴۲
۷۸	۹ پنیار	۳۱	۲۴
۷۹	گوٹھ نتھے خاں	۴۴	۷
۸۰	گھنوکے ججہ	۴۵	۵
۸۱	داؤد خیل	۴۳	۴
۸۲	۱۲۷ بہلولپور	۳۴	۱۳
۸۳	۱۷ ج	۱۸	۲۲
۸۴	دارالصدر شرقی (ربوہ)	۲۳	۵

شکریہ احباب

بعض احباب نے خاکسار کی والدہ کی وفات پر تعزیت کے خطوط لکھے اور بعض احباب نے زبانی تعزیت کا اظہار فرمایا۔ خاکسار ان تمام احباب کا تہ دل سے شکر گزار ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

نورالدین خوشنویس دارالرحمت غربی ربوہ

تحریک جدید کے انسپکٹروں کا دورہ

ذیل میں تحریک جدید کے انسپکٹروں کے حلقہ جات کا اعلان کیا جاتا ہے اور ہر جماعت کے مقامی عہدہ داران سے درخواست کی جاتی ہے کہ در اصل تحریک جدید کے انسپکٹر آپ کے کام کو کامیاب کرنے میں مددگار اور معاون ہیں۔ اس لئے آپ کو ان کے ساتھ پورے طور پر تحریک جدید کے کام میں تعاون کرنا چاہیئے۔ تا آپکی جماعت کا چندہ تحریک جدید جلد تر سو فیصدی پورا ہو جائے۔ حلقہ جات یہ ہیں۔

چوہدری فیروز الدین صاحب امرتسری — اضلاع لائلپور، شیخوپورہ، منٹگمری۔

چوہدری محمد نصیر صاحب باجوہ — " سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ۔ لاہور۔

مولوی محمد الدین صاحب — اضلاع:- سرگودھا۔ جھنگ

چوہدری نذیر احمد صاحب جمعدار — " گجرات، جہلم، کیمبل پور، راولپنڈی شہر

سید احمد شاہ صاحب — " ملتان، بہاولپور، کوئٹہ، حلقہ سندھ

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

اعلان تبدیلئے حلقہ جات انسپکٹران بیت المال

حیدرآباد ڈویژن وکراچی شہر اور ضلع شیخوپورہ (تحصیل حافظ آباد و گوجرانوالہ) کی جماعتوں کے عہدیداران کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کے انسپکٹر کی تبدیلی عمل میں لائی گئی ہے۔ عہدیداران سے خصوصاً۔ احباب جماعت سے عموماً التماس ہے کہ ان سے تعاون فرما کر مشکور یہ کا موقعہ دیں۔

نام انسپکٹر	مقررہ حلقہ
(۱) شیخ فیض الرحمٰن صاحب	حیدرآباد ڈویژن وکراچی شہر
(۲) چوہدری غلام احمد خان صاحب ظہور	ضلع شیخوپورہ بتحصیل حافظ آباد و گوجرانوالہ

ناظر بیت المال۔ ربوہ

کلرکوں کی ضرورت

دفتر چیف انجینئر صاحب (B-R) لاہور میں سینئر و جونیئر کلرکوں اور دیگر عارضی اسامیوں کے لئے درخواستیں ان کے نام ۲۰ ۵۷/۸ تک طلب کی گئی ہیں۔ جونیئر کلرک کے لئے شرائط:۔ میٹرک۔ عمر ۲۰ تا ۲۵۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو پاکستان ٹائمز ۵۷/۸/۱۱

غیر ملکی تعلیم کے لئے وظائف

چوبیس ۲۴ وظائف منجانب انٹرنیشنل کوآپریشن ایڈمنسٹریشن برائے ایم۔ اے برائے پوسٹ گریجویٹ تعلیم امریکن یونیورسٹی بیروت۔ تعلیمی کورس ماسٹر آف ایجوکیشن عرصہ ایک تا دو سال۔ وظیفہ ۸۰ ڈالر ماہوار جو خوراک۔ رہائش و دھلائی کے اخراجات کے لئے کافی ہے۔ فیس اور کتب کا خرچ آئی۔ سی۔ اے ادا کرے گی۔ علاوہ ازیں کراچی تا بیروت ہوائی سفر کا کرایہ۔ البتہ ہنگامی اخراجات کے لئے امیدوار کے پاس ۲۵۰/- روپے ہونے چاہئیں۔

شرائط پاکستانی ٹرینڈ گریجویٹ یا ایم۔ اے یا ایم۔ ایس۔ سی عمر ۴۵ تک۔ بعد تعلیم پانچ سال پاکستان میں ملازمت لازم

درخواستیں مجوزہ فارم پر جو A-C-1 کے دفتر لاہور۔ ڈھاکہ۔ پشاور کوئٹہ و کراچی سے مل سکتی ہیں ۲۵ ۵۷/۸ تک بنام

Educational Adviser to the Govt. of Pakistan, Karachi.

پہنچنی لازم ہے۔ (پاکستان ٹائمز ۵۷/۸/۶) (ناظر تعلیم)

۱۰۔ خاکسار کی والدہ چند دنوں سے بیمار ہے۔ اور میرے بھائی حمید اللہ پر ایک کیس ہے دوست دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ دونوں پر فضل کرے۔ نعیم اختر ملک ترنسہ بیرح مظفر گڑھ

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم مرزا احمد خان صاحب رسالدار سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چکوال عرصہ سے مرض ذیابیطس سے بیمار ہیں اور اس کی وجہ سے ان کے دل پر بہت اثر ہے۔ احباب جماعت ان کی صحت کے متعلق دعا فرمائیں۔ (ملک) گل محمد پنشنر دفتر قضا، ربوہ

(۲) میرا لڑکا عزیز حمید احمد خان ملک بی۔ اے کا امتحان دے رہا ہے۔ اس کی نمایاں کامیابی کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

صدیق احمد (ملک)

(۳) سید نجم الحق بعارضہ بخار بیمار ہے۔ اس کی صحت یابی کے لئے احباب دعا فرمائیں۔

(۴) خاکسار ڈیڑھ دو سال سے مختلف بیماریوں کے باعث سخت تکلیف میں ہے۔ اعصابی کمزوری۔ دل کی کمزوری اور پھیپھڑوں میں نقص کی شکایت ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

میاں عبدالصادق ۸۲۸ ڈھوک جمعہ جہلم

(۵) میرے نانا جان مولوی غلام رسول صاحب افغان بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی صحت اور درازئ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ مذکور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہیں۔

محمد رفیع خاں ولد مولوی محمد شہزادہ خان صاحب

(۶) میرے بڑے لڑکے نے ایف اے کا اور چھوٹے نے مڈل کا امتحان دے رکھا ہے۔ دونوں کی کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

حاجی حسن خان احمدی ڈیرہ غازی خان

(۷) جملہ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مولوی محمد سلیم صاحب فاضل مربی جماعت احمدیہ کلکتہ کے لئے دعا فرمائیں کہ مولا کریم صحت کاملہ عطا فرمائے۔ مولوی صاحب کو اگرچہ افاقہ ہے مگر ابھی صحت کلی نہیں ہوئی۔ محمد سعید انسپکٹر بیت المال

(۸) بندہ عرصہ سے مالی مشکلات میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ میرے کاروبار میں برکت ڈالے اور مشکلات اور پریشانیوں کو دور فرمائے۔

محمد شریف نگمانی گیٹ لاہور

(۹) میرے والد صاحب چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب نمبردار چک ۹۹/۶-R منٹگمری کچھ دنوں سے بیمار ہیں۔ حالت تشویشناک ہے احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد اسحٰق بی۔ اے۔ ایف سرگودھا

(بقیہ لیڈر صفحہ ۲)

انہیں خود ہی مجبوراً چاک کرنا پڑا ہے۔ اقبال ؒ نے

بہت باریک ہیں واعظ کی چالیں
لرز جاتا ہے آواز اذاں سے

ایک دردمندانہ اپیل

خدا تعالیٰ کے فضل سے پاکستان کے خواص و عوام اچھی طرح سمجھ چکے ہیں کہ بعض لوگ اشتعال انگیزی کر کے ان کے نازک جذبات سے کھیلتے رہے ہیں۔ یہ ایک نہایت اچھی صورت حال ہے۔ اور توقع ہے کہ جب یہ خصوصیت قوم کے کردار میں راسخ اور مستحکم صورت اختیار کرے گی۔ تو یقیناً ہماری قوم کا شمار بھی بڑی اقوام میں ہونے لگے گا۔ جو دینی علمی اور ہر قسم کے تحقیقاتی معاملات میں چھچھورا پن سے بچتی ہیں۔ اور علوم و فنون میں صف اول کی اقوام کہلاتی ہیں۔

اس کے باوجود ہماری قوم میں ایسے وجود ابھی تک ناپید نہیں جو قوم کے نازک جذبات کو چھیڑنے سے نہیں چوکتے۔ اور غلط باتیں کر کے قوم کے صبر عالی حوصلگی اور سنجیدگی کی چادر کو داغدار کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے لوگ درحقیقت ملک و قوم کے خیر خواہ نہیں۔ ہم ان کی خدمت میں نہایت دردمندی سے اپیل کرتے ہیں۔ کہ وہ ملک و قوم کے حال پر رحم کریں۔ اور اپنی عادات کو بدلنے کی کوشش کریں۔ اشتعال انگیزی سے ملک و قوم کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ مگر حقائق نہیں بدل سکتے۔

حج بیت اللہ کے لئے ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آف ننکانہ کی روانگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام عرصہ چار سال سے تحریک حج جاری ہے۔ چنانچہ اس سال "شعبہ تحریک حج" کے ماتحت، مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آف ننکانہ صاحب حج بیت اللہ کے لئے روانہ ہوئے ہیں۔ آپ ربوہ سے کراچی پہنچ چکے ہیں جہاں سے آپ جہاز روانہ ہونگے۔ آپ ربوہ سے مورخہ ۱۴ مئی ۵۹ء کو اڑھائی بجے بعد دوپہر کی گاڑی سے روانہ ہوئے تھے۔ دھوپ اور گرمی کے باوجود احباب ربوہ نے کثیر تعداد میں ریلوے اسٹیشن پہنچکر آپ کو رخصت کیا۔ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے دعا کرائی۔ احباب آپ کے بخیر و عافیت منزل مقصود تک پہنچنے اور حج بیت اللہ کے شرف سے مشرف ہونے اور بخیر و عافیت واپس تشریف لانے کے لئے دعا فرمائیں۔

تقریب رخصتانہ

ربوہ ۱۶ مئی۔ کل بعد نماز عصر مکرم چوہدری برکت علی خانصاحب وکیل المال تحریک جدید کی صاحبزادی امۃ الحفیظ صاحبہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ جس میں دیگر بزرگان سلسلہ و احباب کے علاوہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے بھی ازراہ کرم شرکت فرمائی۔ آخر میں حضرت میاں صاحب موصوف نے اجتماعی دعا کرائی۔

امۃ الحفیظ صاحبہ کا نکاح کل ہی چوہدری عبدالرشید صاحب پسر چوہدری عبدالستار صاحب آف سرگودھا کے ہمراہ بعوض پانچ صد روپیہ مہر حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی نے پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ تعلق جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔

ہندوستان کو نوآبادیاتی طاقتوں کے انجام سے عبرت حاصل کرنی چاہیئے

مقبوضہ کشمیر میں حکمران کے خلاف نفرت کی آگ بھڑک رہی ہے (خاتون پاکستان)

میرپور (آزاد کشمیر) ۱۵ مئی۔ خاتون پاکستان محترمہ فاطمہ جناح نے آج یہاں کہا۔ پاکستان کے باشندے جموں وکشمیر کو آزاد کرانے کا وعدہ کر چکے ہیں۔ ہم نے کشمیریوں کو ان کا حق خود ارادیت دلانے کے لئے اپنا تن من دھن قربان کرنے کا عزم کر رکھا ہے۔ آپ نے مزید کہا ہم اس مقصد میں ناکام نہیں ہوں گے۔

خاتون پاکستان آج تیسرے پہر یہاں ایک بڑے جلسہ عام سے خطاب کر رہی تھیں۔ جلسے کی صدارت سردار محمد ابراہیم خاں نے کی۔

محترمہ فاطمہ جناح نے کہا کشمیر پر ۔۔۔ بھارت کا جابرانہ قبضہ بے حجابانہ سامراجیت کے سوا کچھ نہیں ہے۔ ہندوستانی فوجیں کشمیریوں کے سروں پر ننگی تلواریں لٹکائے کھڑی ہیں۔ آپ نے رائے ظاہر کی کہ جموں وکشمیر کے بھارتی مقبوضہ علاقے میں جمہوری یا قانونی حکومت کا شائبہ تک نہیں ہے۔ اور وہاں کا حکمران طبقہ صرف ان لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ جن کی سنگینوں کے سہارے وہ وہاں حکومت کر رہے ہیں۔

خاتون پاکستان نے ضلع میرپور کی بہبود و ترقی کے لئے دو لاکھ پچیس ہزار روپے کی رقم بطور عطیہ دینے کا اعلان کیا۔ راولپنڈی سے میرپور جاتے ہوئے ایک سو میل لمبے سارے راستے پر خاتون پاکستان کا پرجوش خیر مقدم کیا گیا۔ اس سے پہلے آزاد کشمیر کی پولیس فورس کے ایک دستے نے آپ کو گارڈ آف آنر پیش کیا۔

۷۵۹ سوشلسٹ گرفتار

نئی دہلی ۱۶ مئی۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ بھارتی صوبہ یوپی کے مختلف اضلاع میں اب تک ۷۵۹ سوشلسٹ کارکنوں کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ سوشلسٹوں نے صوبہ کے متعدد اضلاع میں ۔۔ ۱۰ مئی سے سول نافرمانی کی تحریک شروع کر رکھی ہے۔ یہ تحریک پبلک مقامات سے برطانوی مجسمے ہٹانے اور سرکاری دفاتر میں انگریزی کی جگہ ہندی زبان کی ترویج کے لئے احتجاجاً شروع کی گئی ہے۔

تبت سے چینی فوجوں کی واپسی

کھٹمنڈو ۱۶ مئی۔ تبتی ذرائع کے مطابق چینی فوجیں تبت سے بتدریج واپس جانا شروع ہو گئی ہیں۔ ان ذرائع کا کہنا ہے کہ تبت سے چینی فوجیں بتدریج ہٹانے کا منصوبہ گزشتہ اپریل میں بنایا گیا تھا اور اس پر انہی دنوں عمل درآمد شروع ہو گیا تھا۔

درخواست دعا

مکرم مبارک انور صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ گو اب نسبتاً افاقہ ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴